
201

آیات نمبر 45 تا 49 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں نوح علیہ السلام کی قوم کی سرگزشت۔

۔نوح علیہ السلام کا اپنے بیٹے کے ڈوبنے پر اللہ سے التجا اور اس کے جواب میں اللہ کی طرف سے تنبیہ

وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ اے میرے رب ! میرا یہ بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اللہ نے جواب دیا کہ اے نوح! وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں تھا اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ﳓ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ کیونکہ اس کے اعمال اچھے نہ تھے، مجھ سے کسی ایسی چیز کی درخواست نہ کر جس کا تجھے علم نہ ہو اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ میں تمہیں نصیحت کئے دیتا ہوں کہ کہیں تم نادانوں میں سے نہ ہو جانا ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب! میں تیری ہی پناہ مانگتا ہوں کہ آئندہ تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہ ہو وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ اور اگر تو مجھے معاف نہیں کرے گا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۴۷﴾ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ حکم دیا گیا کہ اے نوح ! کشتی سے نیچے اتر آؤ، تم پر اور تمہارے ساتھ موجود لوگوں پر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتیں نازل ہوتی رہیں گی وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

اَلِيۡمٌ اور تم لوگوں کی نسل میں کچھ امتیں ایسی بھی ہوں گی کہ ہم انہیں زندگی کی لذتوں سے بہرہ مند کریں گے، پھر ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے ہماری طرف سے انہیں دردناک عذاب پہنچے گا ﴿۴۸﴾ تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهَاۤ اِلَيۡكَۚ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ واقعات غیب کی خبروں میں سے بعض خبریں ہیں جنھیں ہم آپ کی طرف وحی کے ذریعہ سے پہنچاتے ہیں مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ وَلَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا ۛؕ ہمارے بتانے سے پہلے ان واقعات کو نہ تو آپ ہی جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم ان سے واقف تھی فَاصۡبِرۡ ۛؕ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ پس آپ صبر کیجئے، بے شک پرہیزگاروں کا ہی انجام بہتر ہے ان تمام واقعات کا بیان کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ قرآن اللہ کی طرف سے نازل کیا گیا ہے یہاں قوم نوح کا قصہ تمام ہوا جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول نوح علیہ السلام کی نافرمانی کی تو اہل ایمان کے سوا تمام قوم کو ہلاک کر دیا گیا۔ یہ اللہ کی طرف سے نسل انسانی کی تطہیر تھی کہ اگر یہ لوگ باقی رہتے تو ان کی اولاد بھی دنیا میں فساد ہی کا سبب بنتی

رکوع [۴] ﴿۴۹﴾